Date:21-06-2016

سٹڈی لون والا سٹوڈنٹ حج کر سکتا ہے؟

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: اگر سٹوڈنٹ پر سٹڈی لون study loan [قرضہ] ہو تو کیا وہ حج پر جا سکتا ہے اگر وہ حج کرے تو اس کا فریضہ ادا ہو جائے گا؟ وہ حج پر اس قرض سے کچھ بھی خرچ نہیں کر رہا اور دوسرا یہ کہ اس قرض کی ادائیگی کی شرط یہ ہے کہ جب سٹوڈنٹ ایک خاص مقدار میں earning کرے گا تو ہی اس پر قرض دینا ضروری ہوگا۔

سائل: حمزہ احمد یوکے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر ایسا سٹوڈنٹ حج کرے گا تو اس کا حج ادا ہو جائے گا۔ اس پر قرض ہونا اس کے حج کے صحیح ہونے کے لیے مانع نہیں ہے۔ بلکہ اگر کوئی قرض حسنہ لے کر بھی حج کرے تو اس کا فرض ادا ہو جائے گا۔

جیسا کہ سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فتاوی رضویہ میں ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں کہ مال حرام سے حج مردود ہے، تو چارہ کار سوا اس کے کیا ہے کہ کسی ذریعہ سے حلال مال حاصل کرکے حج کو جائے اور فرض ادا کرے، قرض بھی ذریعہ حلال ہے، بہرحال اس سے فرض تو ادا ہو گیا۔ حدیث میں ارشاد ہوا ہے کہ حج یا جہاد یا نکاح کے لیے قرض لے وہ قرض اللہ عزوجل کے ذمہ کرم پر ہے۔ [ملتقطا فتاوی رضویہ ج ۱۰ ص ۷۱۰]

جب قرض لے کر حج کو جانے میں حرج نہیں تو جس مقروض کے پاس اپنا مال حلال ہے اور قرض خواہ کی طرف سے بھی اجازت ہے تو اس کا حج کرنا بطریق اولی جائز ہے۔

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ محمد قاسم ضیاء القادری

English Translation:

If a student has a study-loan debt can he travel for Hajj and if he performed it would his fard of Hajj be delivered? He would not be using any of the loan money in performing the Hajj and secondly the timing of the repayment of the study-loan is conditional on earning a specific earnings threshold upon which it then becomes necessary to repay it.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

If such a student performs Hajj his Hajj will be delivered. Him owing a debt is not a preventative of the validity of his Hajj. Rather if a person took a loan of good will (Qarze Hasanah) to perform Hajj his obligation would be delivered.

Just as my master A'la Hazrat Imām Ahmad Ridā Khān (may Allāh shower him with mercy) mentions in one answer in al-Fatāwa al-Ridwiyyah that Hajj performed with harām wealth is rejected so what avenue is there except that a person set out on hajj through the acquisition of halāl wealth by some means and deliver his obligation. A loan is also a halāl means and indeed the fard has been delivered through it. It is mentioned in a hadith that a loan taken for hajj, jihād or marriage is consigned to the Grace and Mercy of Allāh [extracted from al-Fatāwa al-Ridwiyyah Volume 10 page 710]

When taking a loan and going for a Hajj is not a problem then the performance of hajj by a debtor who possesses his own halāl wealth and has permission from the creditor is permissible by greater reasoning.

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ محمد قاسم ضیاء القادری